اتوار 20 ستمبر، 2026

مضمون۔ مادہ

سنہری متن: زکریاہ 4 باب 6 آیت

”نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری روح سے رب الافواج فرماتا ہے۔“

جوابی مطالعہ: زبور 114 باب 1 تا 7 آیات

1۔ جب اسرائیل مصر سے نکل آیا یعنی یعقوب کا گھرانا اجنبی زبان قوم سے۔

2۔ تو یہوداہ اُس کا مقدِس اور اسرائیل اُس کی مملکت ٹھہرا۔

3۔ یہ دیکھتے ہی سمندر بھاگا۔ یردن پیچھے ہٹ گیا۔

4۔ پہاڑ مینڈھوں کی طرح اچھلے پہاڑیاں بھیڑ کے بچوں کی طرح کودیں۔

5۔ اے سمندر! تجھے کیا ہوا کہ تو بھاگتا ہے؟ اے یردن! تجھے کیا ہوا کہ تو پیچھے ہٹتا ہے؟

6۔ اے پہاڑو! تم کو کیا ہوا کہ تم مینڈھوں کی طرح اُچھلتے ہو؟ اے پہاڑیو! تم کو کیا ہوا کہ تم بھیڑ کے بچوں کی طرح کودتی ہو؟

7۔ اے زمین تو رب کے حضور۔ یعقوب کے خدا کے حضور تھر تھرا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زکریاہ 2 باب 13 (تا:) آیت

13۔اے بنی آدم خداوند کے حضور خاموش رہو۔

2۔ دانی ایل 3 باب 1 (تا پہلی ،)، 4 تا 6، 8، 9، 12، 13 (تا پہلی ۔)، 15، 14 (اگر تم عبادت کرتے ہو) تا 19 (تا:)، 21، 24 (تا؟)، 25 (لو) تا 28، 30 آیات

1۔ نبوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مورت بنوائی جس کی لمبائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی چھ ہاتھ تھی۔

4۔تب ایک منادنے بلند آواز سے پکار کر کہا اے لوگو! اے امتو! اور اے مختلف زبانیں بولنے والو! تمہارے لئے یہ حکم ہے کہ۔

5۔ جس وقت قرنا اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سنو تو اُس مورت کے سامنے جس کو نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہے گر کر سجدہ کرو۔

6۔اور جو کوئی گر کر سجدہ نہ کرے اُسی وقت آگ کی جلتی ہوئی بھٹی میں ڈالا جائے گا۔

8۔پس اُس وقت چند کسدیوں نے آکر یہوداہ پر الزام لگایا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ اُنہوں نے نبوکدنضر بادشاہ سے کہا۔

12۔ اب چند یہودی ہیں جن کو تُو نے بابل کے صوبہ کی کارپردازی پر معین کیا ہے یعنی سدرک اور میسک اور عبدنجو۔ اُن آدمیوں نے اے بادشاہ تیری تعظیم نہیں کی۔ وہ تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے اور اُس سونے کی مورت کو جسے تُو نے نصب کیا ہے سجدہ نہیں کرتے۔

13۔ تب نبوکدنضر نے قہر اور غضب سے حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کو حاضر کریں اور اُنہوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا۔

14۔ نبوکدنضر نے اُن سے کہا اے سدرک اور میسک اور عبدنجو کیا یہ سچ ہے کہ تم میرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے اور اُس سونے کی مورت کو جسے میں نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے؟

15۔۔۔۔ اگر سجدہ نہ کرو گے تو اُسی وقت آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالے جاؤ گے اور کون سا معبود تم کو میرے ہاتھ سے چھڑائے گا؟

16۔ سدرک اور میسک اور عبدنجو نے بادشاہ سے عرض کی کہ اے نبوکدنضر اِس امر میں ہم تجھے جواب دینا ضروری نہیں سمجھتے۔

17۔ دیکھ ہمارا خدا جس کی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی جلتی ہوئی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ہے اور اے بادشاہ وہی ہم کو تیرے ہاتھ سے چھڑائے گا۔

18۔ اور نہیں تو اے بادشاہ! تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے اور اُس سونے کی مورت کو جو تُو نے نصب کی ہے سجدہ نہیں کریں گے۔

19۔ تب نبوکدنضر قہر سے بھر گیا اور اُس کے چہرے کا رنگ سدرک اور میسک اور عبدنجو پر مبدل ہوا اور اُس نے حکم دیا کہ بھٹی کی آگ معمول سے سات گنا زیادہ کریں۔

21۔ تب یہ مرد اپنے زیر جامہ قمیضوں اور عماموں سمیت باندھے گئے اور آگ کی جلتی بھٹی میں پھینک دیئے گئے۔

24۔ تب نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہو کر جلد اٹھا اور ارکانِ دولت سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کہ کیا ہم نے تین شخصوں کو بند ھوا کر آگ میں نہیں ڈلوایا؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ بادشاہ نے سچ فرمایا ہے۔

25۔ اُس نے کہا دیکھو میں چار شخص آگ میں کھلے پھرتے دیکھتا ہوں اور اُن کو کچھ ضرر نہیں پہنچا اور چوتھے کی صورت الٰہ زاد کی سی ہے۔

26۔ تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی بھٹی کے دروازے پر آ کر کہا اے سدرک اور میسک اور عبدنجو خدا تعالیٰ کے بندو! باہر نکلو اور ادھر آؤ۔ پس سدرک اور میسک اور عبدنجو آگ سے نکل آئے۔

27۔ تب ناظموں اور حاکموں اور سرداروں اور بادشاہ کے مشیروں نے فراہم ہو کر اُن شخصوں پر نظر کی اور دیکھا کہ آگ نے اُن کے بدنوں پر کچھ تاثیر نہیں کی اور اُن کے سر کا ایک بال بھی نہ جلا یا اور اُن کی پوشاک میں مطلق فرق بھی نہ آیا اور اُن سے آگ کے جلنے کی بُو بھی نہ آتی تھی۔

28۔ پس نبوکدنضر نے پکار کر کہا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کا خدا مبارک ہو جس نے اپنا فرشتہ بھیج کر اپنے بندوں کو رہائی بخشی جنھوں نے اُس پر توکل کر کے بادشاہ کے حکم کو ٹال دیا اور اپنے بدنوں کو نثار کیا کہ اپنے خدا کے سوا کسی دوسرے معبود کی عبادت اور بندگی نہ کریں۔

30۔ پھر بادشاہ نے سدرک اور میسک اور عبدنجو کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا۔

3۔ زبور 115 باب 1 تا 9 آیات

1۔ ہم کو نہیں! اے خداوند! ہم کو نہیں بلکہ تو اپنے ہی نام کو اپنی شفقت اور سچّائی کی خاطر جلال بخش۔

2۔ قومیں کیوں کہیں اب اُن کا خدا کہاں ہے؟

3۔ ہمارا خدا تو آسمان پر ہے۔ اُس نے جو کچھ چاہا وہی کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ اُنکے بت چاندی اور سونا ہیں یعنی آدمی کی دستکاری۔

5۔ اُنکے منہ ہیں پر وہ بولتے نہیں۔ آنکھیں ہیں پر وہ دیکھتے نہیں۔

6۔ اُنکے کان ہیں پر وہ سنتے نہیں ناک ہیں پر وہ سونگھتے نہیں۔

7۔ اُنکے ہاتھ ہیں پر وہ چھوتے نہیں۔ پاؤں ہیں پر وہ چلتے نہیں۔ اور اُن کے گلے سے آواز نہیں نکلتی۔

8۔ اُنکے بنانے والے اُن ہی کی مانند ہو جائینگے۔ بلکہ وہ سب جو اُن پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

9۔ اے اسرائیل! خداوند پر توکل کر۔ وہی اُن کی کُمک اور اُن کی سپر ہے۔

4۔ لوقا 4 باب 1 (تا پہلی ،) آیت

1۔ پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا۔

5۔ لوقا 8 باب 22 تا 25 آیات

22۔ پھر ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُس کے شاگرد کشتی میں سوار ہوئے اور اُس نے اُن سے کہا کہ آؤ جھیل کے پار
چلیں۔ پس وہ روانہ ہوئے۔

23۔ مگر جب کشتی چلی جاتی تھی تو وہ سو گیا اور جھیل پر بڑی آندھی آئی اور کشتی پانی سے بھری جاتی تھی اور وہ خطرہ
میں تھے۔

24۔ انہوں نے پاس آکر اُسے جگایا اور کہا کہ صاحب صاحب ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں! اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کے زور شور کو جھڑکا اور دونوں تھم گئے اور امن ہو گیا۔

25۔ اُس نے اُن سے کہا تمہارا ایمان کہاں گیا؟ وہ ڈر گئے اور تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے؟ یہ تو ہوا اور پانی کو حکم دیتا ہے اور وہ اُس کی مانتے ہیں۔

6۔ 2 کرنتھیوں 4 باب 1، 6 آیات

1۔ پس جب ہم پر ایسا رحم ہوا کہ ہمیں یہ خدمت ملی تو ہم ہمت نہیں ہارتے۔

6۔ اِس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تاکہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔

سائنس اور صحت

1۔ 9:468 (وہاں)۔15

مادے میں کوئی زندگی، سچائی، ذہانت اور نہ ہی مواد پایا جاتا ہے۔ کیونکہ خدا حاکم کل ہے اس لئے سب کچھ لا متناہی عقل اور اُس کا لا متناہی اظہار ہے۔ روح لافانی سچائی ہے؛ مادہ فانی غلطی ہے۔ روح ابدی اور حقیقی ہے؛ مادہ غیر حقیقی اور عارضی ہے۔ روح خدا ہے اور انسان اُس کہ صورت اور شبیہ۔ اس لئے انسان مادی نہیں بلکہ وہ روحانی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 24-19:302

ہستی کی سائنس انسان کو کامل ظاہر کرتی ہے، حتیٰ کہ جیسا کہ باپ کامل ہے، کیونکہ روحانی انسان کی جان یا عقل خدا ہے، جو تمام تر مخلوقات کا الٰہی اصول ہے،اور یہ اس لئے کہ اس حقیقی انسان پر فہم کی بجائے روح کی حکمرانی ہوتی ہے، یعنی شریعت کی روح کی، نہ کہ نام نہاد مادے کے قوانین کی۔

3۔ 9-4:139

ابتدا سے آخر تک، پورا کلام پاک مادے پر روح، عقل کی فتح کے واقعات سے بھرپور ہے۔ موسیٰ نے عقل کی طاقت کو اس کے ذریعے ثابت کیا جسے انسان معجزات کہتا ہے؛اسی طرح یشوع، ایلیاہ اور الیشع نے بھی کیا۔ مسیحی دور کو علامات اور عجائبات کی مدد سے بڑھایا گیا۔

4۔ 6-(مادہ)1:275

مادے میں کھونے کے لئے زندگی نہیں ہے، اور روح کبھی مرتی نہیں ہے۔ عقل کی مادے کے ساتھ شراکت داری قادرِ مطلق اور ہر جا موجود عقل کو نظر انداز کرے گی۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ مادہ خدا، روح سے پیدا نہیں ہوا اور یہ ابدی نہیں ہے۔ اِس لئے مواد مادی، زندہ نہیں اور نہ ہی ذہین ہے۔

5۔ 479:8۔17

مادہ نہ تو قائم بالذات ہے اور نہ ہی روح کی پیداوار ہے۔ فانی سوچ کی ایک تصویر، جو ریٹینا پر جھلکتی ہے، یہی سب کچھ ہے جو آنکھ دیکھتی ہے۔ مادہ دیکھ، محسوس، چکھ اور سونگھ نہیں سکتا۔ یہ خود شناس نہیں ہے، خود کو محسوس، خود کو دیکھ اور نہ خود کو سمجھ سکتا ہے۔ نام نہاد فانی عقل کو ہٹا دیں، جو مادے کی فرضی خودی کو تشکیل دیتی ہے، تو مادہ مادے کو ہی پہچان نہیں سکتا۔ کیا وہ چیز جسے ہم مردہ کہتے ہیں کبھی دیکھ، سن، محسوس یا جسمانی حواس میں سے کچھ بھی استعمال کرتی ہے؟

6۔ 274:12۔22

روح کے حواس محبت میں بستے ہیں اور وہ سچائی اور زندگی کو ظاہر کرتے ہیں۔ لٰہذہ مسیحت اور سائنس جو اِسے بیان کرتے ہیں وہ روحانی فہم پر بنیاد رکھتے ہیں اور وہ مادے کے نام نہاد قوانین پر فوقیت رکھتے ہیں۔ یسوع نے اِس شاندار حقیقت کو ظاہر کیا۔ جنہیں ہم سہواً جسمانی حواسِ خمسہ کی اصطلاح دیتے ہیں جب اُنہیں غلط سمت دی جاتی ہے، تو وہ محض فانی عقل کے بیان کردہ عقائد ہوتے ہیں، جو اِس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ زندگی، مواد اور ذہانت روحانی کی بجائے مادی ہیں۔ یہ جھوٹے عقائد اور اِن کی پیداوار بدن کو تعمیر کرتے ہیں اور بدن روح کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 393:4۔10(تا پہلی۔)

بدن خود کار دکھائی دیتا ہے، محض اس لئے کیونکہ مادی فہم خود سے ،اپنے تمام اعمال سے ،اُن کے نتائج سے لاعلم ہوتا ہے ،اِس بات سے لاعلم ہوتا ہے کہ تمام برے اثرات کی پُرکشش، پوشیدہ اور دلچسپ وجہ نام نہاد مادی عقل کا قانون ہے نہ مادے کا۔ عقل جسمانی حواس کا مالک ہے ،اور بیماری، گناہ اور موت کو فتح کر سکتی ہے۔

8۔ 122:1۔14

جسمانی حواس کا ثبوت اکثراوقات ہستی کی حقیقی سائنس کو تبدیل کر دیتا ہے ،اور یوں گناہ، بیماری اور موت کو ظاہری قوت عطا کرتے ہوئے مخالفت کی سلطنت قائم کرتا ہے؛ لیکن بہتر سمجھا جائے تو زندگی کے بڑے حقائق غلطیوں کی اِس تکون کو شکست دیتے ،اِس کی جھوٹی گواہی کی مخالفت کرتے ،اور آسمان کی بادشاہی کو ظاہر کرتے ہیں، جو زمین پر ہم آہنگی کی اصل سلطنت ہے۔ مادی حواس کا روح کی سائنس کو تبدیل کرنا عملی طور پر اُنیس سو سال قبل یسوع کے اظہارات کی بدولت سامنے لایا گیا، تاہم یہ نام نہاد حواس ابھی بھی فانی عقل کو فانی بدن کے معاون بناتے اور دماغ اور اعصاب جیسے مادے کے مخصوص حصوں کو درد اور خوشی کی نشستوں کے طور پر لاگو کرتے ہیں، جہاں سے یہ نام نہاد عقل اپنی خوشی یا دُکھ کی حالت کو بیان کرتی ہے۔

9۔ 543:9۔16

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

پانچ مادی جسمانی حواس روح کی پہچان نہیں کر سکتے۔ وہ اُس کی حضوری میں نہیں آ سکتے، اور انہیں خوابوں کی دنیا میں ہی رہنا پڑتا ہے، جب تک بشر اس ادراک تک نہیں پہنچتے کہ مادی زندگی، اپنے تمام تر گناہ، بیماری اور موت کے ساتھ، ایک فریب نظری ہے، الٰہی سائنس جس کے خلاف ایک خاتمے کے محاذ میں شامل ہے۔ وجودیت کی بڑی حقیقتیں غلطی کے باعث کبھی خارج نہیں کیں جاتیں۔

10۔ 478: 14۔23، 24۔26

سوال۔ کیا دماغ سوچتا، اور اعصاب محسوس کرتے ہیں، اور کیا ذہانت مادے میں ہے؟

جواب۔ نہیں۔ اگر خدا سچا ہے اور انسان ایک جھوٹا ہے تو نہیں۔ یہ دعویٰ کہ مادے میں درد یا لذت ہو سکتی ہے غلط ہے۔ وہ جسم سب سے زیادہ ہم آہنگ ہے جس میں قدرتی افعال کا اخراج کم سے کم نمایاں ہوتا ہے۔ اگر مادہ غیر ذہین اور دماغی گوشے سوچ نہیں سکتے تو ذہانت مادے میں کیسے رہ سکتی ہے؟ مادہ عقل کے کام سر انجام نہیں دے سکتا۔ غلطی کہتی ہے، ''میں انسان ہوں،'' مگر یہ عقیدہ فانی ہے اور حقیقت سے بہت دور ہے۔ شروع سے آخر تک، جو کچھ بھی فانی ہے وہ انسانی مادی عقائد سے تشکیل پایا ہے اور وہ کچھ نہیں ہے۔

11۔ 273: 3۔15، 21۔28

جسمانی حواس خدا اور روحانی سچائی کی آگاہی نہیں حاصل کر سکتے۔ انسانی عقیدے نے بہت سی ایجادات دریافت کی ہیں، مگر اُن میں سے کوئی ایک بھی الٰہی اصول کے بغیر الٰہی سائنس کے ہونے کے مسئلے کو حل نہیں کر سکتی ہے۔ مادی قیاس کی تفرقات سائنسی نہیں ہیں۔ وہ حقیقی سائنس سے مختلف ہوتے ہیں کیونکہ وہ الٰہی قانون پر بنیاد نہیں رکھتے۔

الٰہی سائنس مادی حواس کی جھوٹی گواہی کو تبدیل کر دیتی ہے، اور یوں غلطی کی بنیادوں کو توڑ دیتی ہے۔ لٰہذہ سائنس اور حواس کے مابین دُشمنی اور حسی غلطیوں کی بدولت کامل سمجھ حاصل کرنے کے ناممکنات ختم ہو جاتے ہیں۔

خدا نے روحانی قانون کو منسوخ کرنے کے لئے کبھی مادی قانون کو مقرر نہیں کیا۔ اگر کوئی ایسا مادی قانون تھا تو وہ روح یعنی خدا کی بالادستی کے مخالف اور خالق کی حکمت پر معترض تھا۔ یسوع مادی قوانین کی براہ راست مخالفت میں پانی کی لہروں پر چلا، بھیڑ کو کھانا کھلایا، بیمار کو شفا دی اور مردوں کو زندہ کیا۔ اُس کے اعمال مادی حس یا قانون کے جھوٹے دعووں پر حاوی ہوتے ہوئے سائنس کا اظہار تھے۔

12۔ 204:7۔12، 3۔32

یہ ماننا کہ مادے میں زندگی ہے، اور یہ کہ گناہ، بیماری اور موت خدا کی تخلیق کردہ ہیں، یہ غلطی کب بے نقاب ہو گی؟ یہ کب سمجھا جائے گا کہ مادے میں نہ تو ذہانت، زندگی ہے اور نہ ہی احساس ہے اور یہ کہ اِس کا متضاد ایمان تمام دُکھوں کا ثمر دار وسیلہ ہے؟

جب ہم الٰہی کے ساتھ اپنے رشتے کو مکمل طور پر سمجھتے ہیں، تو ہم کوئی اور عقل نہیں رکھتے ماسوائے اُس کی عقل کے، کوئی اور محبت، حکمت یا سچائی نہیں رکھتے، زندگی کا کوئی اور فہم نہیں رکھتے، اور مادے یا غلطی کی وجودیت کا کوئی اور شعور نہیں رکھتے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔